چار یاری صاحب کے مطابق اس مجموعے کا نام ''جناب محمد بن علوی مالکی اور ان کے حامیوں کے نظریات کا تحقیقی جائزہ'' تھا لیکن بعد میں اس کا نام بوجوہ 'تحفظ عقائد اہلسنّت' رکھ دیا گیا۔'' آغاز کتاب میں مولانا مفتی محمد اعظم ہاشمی، مولانا مفتی محمد انور اوکاڑوی، مولانا حبیب الرحمٰن سومرو، مولانا مفتی عبدالقدوس ترمذی، مولانا مفتی جمیل الرحمٰن مدظلہم کی تقریظات کے علاوہ شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا سہارن پوری نور اللہ مرقدہٗ کے خلیفہء مجاز حضرت مولانا محمد اسماعیل بدات مدظلہم (مقیم مدینہ منورہ) کا مقدمہ بھی شامل ہے۔ جو حضرات اس موضوع سے دلچسپی رکھتے ہیں یا اس پورے قضیے کے ما لہٗ وما علیہ کو سمجھنے کے خواہش مند ہیں انہیں ضرور اس کتاب کا مطالعہ کرنا چاہیے۔

ڈائری حضرت خواجہ خان محمد رحمۃ اللہ علیہ

مرتب: حضرت خواجہ خلیل احمد صاحب

صفحات: 557 طباعت: عمدہ۔ قیمت: 550

ملنے کا پتا: خانقاہ سراجیہ نقشبندیہ مجدّدیہ کندیاں ضلع میانوالی۔ رابطہ نمبر: 0300-6091121

حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ کے ائمہ میں سے تھے۔ ہزاروں انسانوں نے آپ سے رُشد و ہدایت کے اسباق حاصل کیے اور اپنے دین و دنیا کو سنوارا۔ آپ نہایت قوی التاثیر، قوی النسبت بزرگ اور جامع الحیثیات شخصیت تھے۔ آپ کے محاسن و محامد اِس قدر ہیں کہ ان کے بیان کے لیے ایک دفتر دَرکار ہے۔ آپ وقتاً فوقتاً ڈائری میں اپنے احوال رقم فرمایا کرتے تھے۔ ان ڈائریوں سے جہاں آپ کی ہمہ جہت مصروفیات کا علم ہوتا ہے وہیں آپ کے اندازِ فکر، ذوق نظر اور ترجیحات و معمولات کا بھی صحیح پتا چلتا ہے۔

جناب مرتب اپنے پیش لفظ میں رقم طراز ہیں:

''بابا جی رحمۃ اللہ علیہ تقریر اور تحریر کے آدمی نہ تھے۔ ان ڈائریوں میں انہوں نے نہایت سادہ اُسلوب میں اپنی سرگرمیوں اور بالخصوص حج کے اسفار کو تاریخ وار رقم کیا ہے۔ (وہ) سیاست کی جامعیت کے نہ صرف قائل تھے بلکہ عملاً اس راہ کے مسافر تھے۔ لہٰذا یہ ڈائریاں جہاں سلوک و معرفت کی راہ چلنے والوں کے لیے ایک راہ دستورِ عمل ہیں وہیں دینی سیاست کے میدانِ کارزار میں سرگرم کارکنوں کے لیے بھی اپنے اندر یہ ہدایت کا بہت سا سامان رکھتی ہیں، حجازِ مقدس کی طرف جانے والے مسافروں کے لیے یہ ادب اور عشق کا پیغام ہیں تو عام لوگوں کے لیے ان ڈائریوں کا درس ہے کہ وقت کی قدر و قیمت کو کیسے پہچانا جا سکتا ہے اور توازن و اعتدال کے ساتھ زندگی کیسے بسر کی جا سکتی ہے...... الغرض! ان ڈائریوں کے مطالعے سے ہمیں حضرت کے مزاج گرامی کے متعلق نہایت اہم اور مفید معلومات حاصل ہوتی ہیں۔''

ہماری نظر میں عامۃ الناس کو عموماً اور حضرت خواجہ صاحب رحمہ اللہ کے متعلقین کو خصوصاً اس مجموعہ سے استفادہ کرنا چاہیے۔